

رایز رضاالحسن

جلد اول

ترجمہ و فوائد
حافظ صلاح الدین یوسف

دارالسنن

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

سلاطین الدین

ترجمہ و فوائد

ریاض الصالحین

جلد اول

تألیف

ابو زکریا یحییٰ بن شرف النووی الدمشقی

(۶۳۱-۶۷۹ھ)

ترجمہ و فوائد تحقیق و تخریج

حافظ صلاح الدین یوسف

نظر ثانی

حافظ عبدالسلام بھٹوی

دارالسلام

پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

ریاض - لاہور

فہرست

ریاض الصالحین مترجم (جلد اول)

۱۵	عرض ناشر	
۱۷	مولانا حافظ عبدالسلام بھٹوی کی رائے گرامی	
۱۹	عرض مترجم	
۲۳	مؤلف کتاب امام نوویؒ کے مختصر حالات	
۲۷	مقدمہ کتاب، از مؤلف	
۳۳	تمام ظاہری اور باطنی اعمال، اقوال اور احوال میں اخلاص اور حسن نیت ضروری ہے	باب: ۱
۴۵	توبہ کا بیان	باب: ۲
۶۷	صبر کا بیان	باب: ۳
۹۳	سچائی کا بیان	باب: ۴
۹۷	مراقبہ (یعنی اللہ کی طرف دھیان دینے) کا بیان	باب: ۵
۱۰۶	تقویٰ کا بیان	باب: ۶
۱۱۰	یقین اور توکل کا بیان	باب: ۷
۱۲۰	استقامت کا بیان	باب: ۸
۱۲۱	اللہ تعالیٰ کی عظیم مخلوقات میں غور و فکر کرنے، دنیا کے فنا ہونے، آخرت کی ہولناکیوں اور دنیا و آخرت کے تمام امور کا بیان	باب: ۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عرض ناشر

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مکتبہ دارالسلام کی طرف سے عربی، اردو اور انگریزی تینوں زبانوں میں متعدد کتابیں نہایت معیاری انداز اور دیدہ زیب طباعت کے ساتھ منظر عام پر آچکی ہیں۔ اس اعتبار سے اس کا دائرہ اشاعت عالم عرب کے علاوہ امریکہ، فرانس اور دیگر یورپی ممالک، نیز انگلستان اور پاک و ہند تک وسیع ہے اور یہ بات کہتے ہوئے ہمیں مسرت محسوس ہو رہی ہے کہ جس طرح اس کا حلقہ قارئین وسیع اور کئی براعظموں پر محیط ہے، اسی طرح اس کا معیار بھی بین الاقوامی ہے، باطنی و معنوی لحاظ سے بھی اور ظاہری اعتبار سے بھی۔ معنویت سے مراد کتاب میں پیش کردہ مواد ہے کہ وہ ٹھوس علم و تحقیق پر مبنی اور خالص قرآن و حدیث پر مشتمل ہوتا ہے، زلیغ و ضلال سے پاک اور ہر قسم کی فکری کجی اور جدید و قدیم گمراہی سے منزہ۔ اور ظاہریت سے مراد کتاب کا ظاہری گیٹ اپ ہے، عمدہ کتابت، معیاری طباعت، بہترین کاغذ، جاذب نظر ٹائٹل اور ان میں خوش نما رنگوں کا حسین امتزاج، مضبوط اور دیدہ زیب جلد، اور ان تمام خوبیوں کے ساتھ قیمت مناسب۔

اللہ کے فضل و کرم سے اب ادارہ ریاض الصالحین کا اردو ایڈیشن بھی اپنی شاندار روایات کے مطابق شائع کر رہا ہے، اس کی تعریف، مشک آں است کہ خود ببوید نہ کہ عطار بگوید، کی مصداق ہے۔ کتاب امام نوویؒ کی ہے، جو اپنے وقت کے یگانہ روزگار محدث و فقیہ تھے، مترجم حافظ صلاح الدین یوسف ہیں جن کی علمی حیثیت اور قلم کی روانی و کثافتگی پاک و ہند کے علمی حلقوں میں مسلم ہے، ترجمہ کے ساتھ فوائد کے اضافوں نے کتاب کے حسن کو دو چند اور اس کی افادیت کو زہ چند کر

الحسن تفسیر

ایک مختصر جامع اور سلفی تفسیر

تالیف: فضیلۃ الشیخ حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ تعالیٰ
ترجمہ: خطیب الہند مولانا محمد سجاد جوناگڑھی رحمۃ اللہ تعالیٰ
نظر ثانی: فضیلۃ الشیخ مولانا صفی الرحمن مبارکپوری حفظہ اللہ تعالیٰ
اپنی امتیازی خصوصیات کی بنا پر عوام و خواص اور اہل علم و تحقیق دونوں نے یکساں طور پر اس تفسیر کی پذیرائی کی ہے اور اسے اپنے وقت کی ضرورت اور ایک نہایت مفید کاوش قرار دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قلیل مدت میں اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔

امتیازی خصوصیات

- ایک ہی جلد میں قرآن مجید کی مکمل تفسیر
- خالص سلفی مسلک اور سلفی تعبیر کا عمدہ نمونہ
- تفسیر ابن کثیر، فتح القدیر، ایسر التفاسیر اور طبری وغیرہ جی
- سلفی تفاسیر کا بہترین خلاصہ
- احادیث کے مکمل حوالے اور مسائل کی تحقیق
- سلیس، شگفتہ اور معیاری زبان
- اسرائیلی اور ضعیف روایات سے پاک اور صرف صحیح احادیث کا اہتمام
- ایجاز اور جامعیت کے ساتھ ہر آیت کی توضیح و تفسیر
- اجارور بہان اور علمائے کرام کے کردار کا تقابل اور گزشتہ امتوں کے آئینے میں امت محمدیہ کے لیے عبرت انگیز اور نصیحت آموز پہلوؤں کی وضاحت
- خوبصورت طباعت نہایت دیدہ زیب پانڈا جلد

شائع کردہ

دارالنیلا پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز لاہور
الریاض

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عرض مترجم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ”تفسیر احسن البیان“ کے بعد ”دلیل الطالبین ترجمہ و فوائد ریاض الصالحین“ قارئین کرام کی خدمت میں پیش ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اس توفیق اور فضل و کرم پر راقم کا سر بار گاہ الہی میں سجدہ ریز ہے اور دل جذبات تشکر و ممنونیت سے لبریز اور زبان پر حمد و شکر کے ترانے۔ اس لیے کہ

جو کچھ کہ ہوا، ہوا کرم سے تیرے جو کچھ ہو گا ترے کرم سے ہو گا
اہل علم جانتے ہیں کہ ”ریاض الصالحین“ ساتویں صدی ہجری کے امام نوویؒ (۶۳۱-۶۷۶ھ) کی ایسی تالیف ہے جسے حسن قبول حاصل ہے اور عوام و خواص اور علماء اور کم پڑھے لکھے، دونوں کے لیے افادیت و اہمیت کی حامل۔ یہی وجہ ہے کہ عربی میں بھی اس کی متعدد شرحیں لکھی گئی ہیں اور اردو میں بھی اس کے کئی ترجمے موجود ہیں۔ یعنی دونوں زبانوں میں اس سے خوب خوب اعتناء کیا گیا ہے، اسے ہر طبقے میں جو پذیرائی حاصل ہے، یہ اتفاقات زمانہ کی قبیل سے نہیں ہے، بلکہ امام نووی علیہ الرحمہ نے اسے جس دیدہ ریزی سے مرتب کیا ہے اور عبادات سے لے کر معاملات تک اور معاشرت سے لے کر سیاسیات تک، زندگی کے تمام اہم شعبوں کے لیے قرآن و حدیث سے جس طرح رہنمائی مہیا فرمائی گئی ہے، اس نے اسے اسلامی لٹریچر میں ایک نمایاں اور ممتاز مقام عطا کیا ہے اور اسی وجہ سے اسے ہر طبقے میں یکساں مقبولیت حاصل ہے کیونکہ ہر ایک اس سے فائدہ اٹھاتا ہے اور اٹھا سکتا ہے۔ اس کا ایک ایک باب ایک خطبہ یا متعدد خطبوں پر مشتمل ہے، جس سے علماء و خطباء اور داعیین حضرات خوب فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یہ ایک بہترین تبلیغی نصاب ہے جو قرآنی آیات

حافظ صلاح الدین بن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مؤلف کتاب

امام نووی کے مختصر حالات زندگی

مولد و منشا

امام نووی کا پورا نام ہے 'ابو زکریا محی الدین یحییٰ بن شرف النووی' بن مری بن حسن بن حسین بن محمد بن جمعہ بن حزام۔ نووی، نووی کی طرف نسبت ہے جو دمشق کے قریب حوران شہر کی ایک بستی کا نام ہے، ان کے جد اعلیٰ حزام یہاں آکر اقامت پذیر ہوئے تھے۔

امام نووی کی ولادت اسی نووی بستی میں ۶۳۱ھ میں ہوئی۔ انکے والد نے، جو ایک نیک بزرگ تھے، ان کی عمدہ تربیت کا اہتمام کیا، کیونکہ انہوں نے، بقول شیخ سعدی

ہلائے سرش ز ہوش مندی می تافت ستارہ بلندی

اپنے ہونمار بیٹے کے اندر ذہانت و فطانت کے آثار دیکھ لئے تھے۔ شیخ یاسین بن یوسف مراکشی کہتے ہیں کہ میں نے امام نووی کو نووی بستی میں اس وقت دیکھا جب وہ دس سال کے بچے تھے، انہیں بچے اپنے ساتھ کھیلنے پر مجبور کر رہے تھے اور وہ ان سے بھاگتے تھے اور ان کے مجبور کرنے پر